الگ الگ ہے

کچھ پھولوں میں کیا خوشبو ہے
کچھ میں لیکن رنگ نہ بو ہے

کچھ ندیوں میں بہتا پانی
کچھ میں لیکن نہیں روانی

کہیں زمیں پہ تاج محل ہے
کہیں پہ بہتا گندا جل ہے

کہیں ہے کھیتوں میں ہریالی
وہیں کہیں پہ سوکھی ڈالی

کوئی ہے ناٹا گورا کالا
خوب ہے کوئی پیسے والا

چلتا اسی طرح یہ جگ ہے
سب میں خوبی الگ الگ ہے

ڈاکٹر ضیاءالرحمٰن جعفری
ہائی اسکول، معافی، وایا استھانواں، نالندہ (بہار)

جامن

آؤ بچو باغ میں جائیں
کھٹّی میٹھی جامن کھائیں

جامن کے جو پیڑ ہیں پیارے
اونچے اونچے ہیں وہ سارے

دیکھو نہ اُن پر پتھر پھینکیں
پیڑ پہ چڑھ کر جامن توڑیں

خوب اِکٹھی جامن کرلیں
اپنی اپنی جھولی بھر لیں

جیب میں رکھنا ٹھیک نہیں ہے
داغ کا لگنا ٹھیک نہیں ہے

جھولی میں ہم جامن بھر کر
شاداں شاداں جائیں گھر پر

خود بھی کھائیں سب کو کھلائیں
امّی سے شاباشی پائیں

ناؔدر صاحب! نظم تمہاری
ہے یہ جامن کتنی پیاری

ممتاز ناؔدر
مولانا آزادنگر، دھولیہ